زرعی سفارشات

کیم اپریل تا 15اپریل 2020ء

ڈاکٹرمحمدانجم علی

ڈائریکٹر جنرل زراعت

(توسیع وتطبیقی تحقیق) پنجاب،لاہور

گندم

- گندم کی فصل آخری مرحلے میں داخل ہوچکی ہے۔اس لیےفصل کی بروقت سنبھال کے لیے کٹائی وگہائی سے پہلے ہی مزدوروں،تھریشر،ٹریکٹر، تر پال یا پلاسٹک چادراورکمبائن ہارویسٹر کا انتظام کرلیں۔
- اس سال فروری اور مارچ میں بارشیں معمول سے زیادہ ہوئیں اور درجہ حرارت کم رہا۔لہٰذا گندم کی کٹائی میں تھوڑی سی تاخیر ہوسکتی ہے۔اس لیےفصل کی کٹائی پوری طرح پکنے پر کریں۔
- اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کرنی ہوتو توڑی/بھوسہ کی سنبھال کے لیے مشین (Wheat Straw Chopper) کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دیں اوراس وقت تک دوبارہ شرع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔کھلواڑے چھوٹے رکھیں اوراونچے کھیتوں میں کھلیان لگائیں اور کھلواڑوں کے اردگرد کھائی ضرور بنائی جائے۔
- کٹائی کی تیاری کے دوران کوشش کی جائے کہ اگلے سال کے لیے بیج کی تیاری صحیح فصل سے ہوجائے۔اس کے لیےفصل کو برداشت سے پہلے جڑی بوٹیوں،کانگیاری اور غیراقسام کے پودوں سے صاف کرلیں اور فصل کی ہرقسم کے لیے علیحدہ علیحدہ کھلیان لگائیں۔گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر اچھی طرح صاف کرلیں اور پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔بوری میں بیج ڈالتے وقت گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔بیج کے لیے محفوظ کیے جانے والے دانوں میں نمی زیادہ سے زیادہ 10 فیصد تک ہونی چاہیے۔
- اپنی فصل کی سنبھال اور ذخیرہ کا بھرپور انتظام کریں تاکہ یہ سنہری دانہ جو آپ نے سخت محنت سے پیدا کیا ہے۔بالکل ضائع نہ ہو اور آپ کی خوشحالی اور خوش بختی کے ساتھ ساتھ قوم وملک کی معاشی بحالی کا ذریعہ بنے۔

کپاس:

بی ٹی اقسام:

- کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13،ایف ایچ 142،ایم این ایچ 886،نیاب 878،بی ایس 15اورنان بی ٹی قسم نیاب کرن کیم اپریل کے بعد کاشت کریں۔اس کے علاوہ کاشتکار بھائی کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے،زمین کی قسم،پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں۔
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم ازکم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہوسکے۔

- اگر بیج کا آگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 6 اور بُر دار 8 کلوگرام، اگر بیج کا آگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 8 اور بُر دار 10 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 50 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 10 کلوگرام اور بُر دار 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے۔
- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں۔
- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپا لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے۔
- روایتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظورشدہ اقسام ہی کاشت کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں۔
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 12 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں۔
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم تا 20 اپریل تک کاشتہ فصل کے لیے 15 ہزار سے 17500، 21 اپریل تا 10 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 سے 20000 اور 11 اپریل تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 سے 35000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

چنے

- 90 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کریں۔ برداشت کے لیے صبح کا وقت نہایت موزوں ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے۔

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں پانی کی کمی نہ آنے پائے۔ بور آنے پر کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تا کہ دانہ بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔
- گوڈی کریں آخری گوڈی کرتے وقت پودوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔
- مکئی کے گڑووں اور کونپل کی مکھی کے تدارک کے لیے مناسب دانہ دار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں۔

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی ،ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تاکہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں وسط مارچ تا آخر اپریل میں کرنی چاہیے۔
- مونگ پھلی کی اقسام باری 2011،بارڈ 479، پوٹھوہار، باری 2016 اور این اے آرسی 2019 کاشت کریں۔
- این اے آرسی 2019 کے سوا باقی اقسام کے لیے شرح بیج 70 کلوگرام پھلیاں یا 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ یعنی 5 کلوگرام گریاں فی کنال جبکہ این اے آرسی 2019 کے لیے 35 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں۔
- مونگ پھلی کے لیے موزوں ترین وقت کاشت آخر مارچ سے لے کر آخر اپریل تک ہے۔مونگ پھلی کے بیج کو اگاؤ کے لیے 25 درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت درکار رہتا ہے لیکن وتر کی کمی کے پیش نظر اسے وسط مارچ سے 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔این اے آرسی 2019، بارڈ 479 اور پوٹھوہار کے لیے موزوں وقت کاشت 15 مارچ تا 30 اپریل اور باری 2011 اور باری 2016 کے لیے 15 مارچ تا 31 مئی ہے۔
- مونگ پھلی کی کاشت ہمیشہ بذریعہ پوریا ڈرل قطاروں میں کی جائے۔بیج کی گہرائی 2 تا 3 انچ ہو۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں۔مونگ پھلی کو بذریعہ چھٹہ ہرگز کاشت نہ کریں۔
- پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے زیادہ بارش والے علاقوں میں کاشت کے وقت ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+آدھی بوری ایس او پی جبکہ درمیانی بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی اور ایک تہائی بوری ایس او پی اور کم بارش والے علاقوں میں پونی بوری ڈی اے پی اور ایک چوتھائی بوری ایس او پی فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔

کماد

- مارچ اور اپریل کے مہینوں میں 2 تا 3 پانی 20 تا 30 دن کے وقفہ سے لگائیں۔
- ستمبر کاشت کے لیے نائٹروجنی کھاد کی دو اقساط بالترتیب مارچ کے آخر اور اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں اور بہاریہ کاشت کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط اپریل میں ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔

سبزیات

- گرمیوں کی سبزیوں کی کاشت مارچ کے مہینے میں مکمل نہ ہوسکی ہو تو اپریل کے شروع میں بھنڈی توری، ٹینڈا، ہلدی اور کریلا کی کاشت جاری رکھیں۔
- کاشت کی گئی سبزیوں کو مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔بعدازاں وتر آنے پر گوڈی جاری رکھیں۔
- سبزیوں کا معائنہ کرتے رہیں اور اگر کیڑے مکوڑوں کا حملہ دیکھنے میں آئے تو مناسب زہر کا سپرے کریں۔

کچن گارڈننگ

- چھوٹی کیاریوں میں حسب ضرورت صبح یا شام کے وقت فوارے کی مدد سے پانی دیتے رہیں کھلا پانی ہرگز نہ لگائیں۔
- نرسری کے ذریعہ لگائی جانے والی سبزیات جالی یا ململ کی چھوٹی ٹنل بنا کر کاشت کریں تاکہ ننھے منھے پودوں کو پرندوں، کیڑوں مکوڑوں اور

بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔

- جڑی بوٹیاں فصل کی خوراک، پانی اور روشنی میں حصہ دار بننے کے ساتھ ساتھ بیماریوں اور کیڑوں کو پھیلانے میں مددگار بنتی ہیں۔لہٰذا ان کا تدارک انتہائی ضروری ہے۔جڑی بوٹیوں کو گوڈی کر کے ختم کیا جا سکتا ہے۔

باغات

ترشاوہ پھل

- اس ماہ ترشاوہ پھلوں پر نئی شاخوں کی بڑھوتری جاری رہتی ہے۔
- پودوں کے کچے گلے اور غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں لازمی کاٹیں۔
- ویلنشیا لیٹ کی برداشت مکمل کریں۔
- نرسری میں پیوندکاری کا عمل مکمل کریں۔
- جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط ڈالیں۔نائٹروجنی کھاد ڈالنے کے لیے 10 سال سے زائد عمر والے پودوں کے لیے یوریا بحساب 1 کلوگرام یا امونیم سلفیٹ 2.5 کلوگرام یا امونیم نائٹریٹ 2 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔
- اس ماہ پودوں پر نئی پھوٹ جاری رہتی ہے اس لیے اچھی پیداوار لینے کے لیے عناصر صغیرہ کا ضرورت کے مطابق سپرے کریں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں پھل سیٹ ہونے کے بعد پانی ضرور دیں۔
- کیڑوں اور بیماریوں کا معائنہ کریں اور اگر حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہو تو سپرے کریں۔
- پودوں کے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- فروٹ فلائی سے بچاؤ کے لیے جنسی پھندے لگائیں۔

آم

- حالیہ بارشوں کی وجہ سے باغات میں جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہے۔اس کے تدارک کے لیے ہل چلائیں یا جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں۔
- پھل نہ بننے کی صورت میں بعض دفعہ بٹور بن جاتا ہے۔اس کے تدارک کے لیے بٹور زدہ شاخ کو سبز حالت میں بٹور سے 4 انچ پیچھے سے کاٹ کر تلف کریں اور پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط ڈالنے کے لیے 10 سال سے زائد پودوں کو یوریا بحساب 2 کلوگرام یا امونیم سلفیٹ بحساب 4.5 کلوگرام یا امونیم نائٹریٹ بحساب 3.5 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔
- اس ماہ منہ سڑی کے حملہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ضرورت پڑنے پر اس کے خلاف مناسب سپرے کریں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں۔
- اپریل میں زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں اگر ضرورت پڑے تو پودوں کے معائنہ کے بعد کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لیے سپرے کریں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف پھندوں کا انتظام کریں۔
- منہ سڑی (Anthracnose) کے خلاف ضرورت کی مطابق سپرے کریں۔

امرود

- نرسری کے لیے عمدہ اور پختہ پھل سے بیج حاصل کریں۔
- گرمیوں کا پھل نہ لینے کی صورت میں پھل کو چھڑی کی مدد سے نہ گرائیں تا کہ پودے زخمی نہ ہوں بلکہ نفتھالین اسٹک ایسڈ 150 پی پی ایم یا 10 فیصد یوریا کے محلول کا سپرے کریں۔
- اگر یوریا کھاد مارچ کے ماہ میں نہ ڈالی گئی ہو تو اس ماہ میں ڈال دیں۔نائٹروجنی کھاد ڈالنے کے لیے 10 سال سے زائد عمر والے پودوں کے لیے یوریا بحساب 1 کلوگرام یا امونیم سلفیٹ 2.5 کلوگرام یا امونیم نائٹریٹ 2 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں۔

کھجور

- عمل زیرگی کا عمل جاری رکھیں۔
- پھل جب تیار ہو جائے تو اس کی چھدرائی کریں۔50% پھل ہر شاخ سے اتار دیں۔
- سبز کھاد کے لیے جنتر یا گوارا کی کاشت کریں۔
- نائٹروجن کی آدھی مقدار ڈالیں۔نائٹروجنی کھاد کے لیے 1.5 کلوگرام یوریا فی پودا ڈالیں۔

انگور

- اس ماہ پھل بننا شروع ہو جاتا ہے لہٰذا اس کی نگرانی بڑھا دیں۔
- شروع ماہ میں ٹریلس سسٹم (I.Y.T) کے مطابق پودوں کی تربیت کریں۔
- پھل بننے کے دس دن بعد پودوں کو بلحاظ عمر 100 تا 125 گرام نائٹروجن اور 125 سے 150 گرام پوٹاش کھاد فی پودا ڈالیں۔
- پھل کی چھدرائی کریں تا کہ پودے پر بوجھ نہ پڑے اور پھل کی کوالٹی بہتر کی جائے۔
- آبپاشی کا وقفہ کم کر دیں کیونکہ پھل بننے کے بعد پودے کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔
- سفوفی پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں تھائیوفنیٹ میتھائل 3 گرام فی لیٹر پانی اور منہ سڑی کے لیے پروپی نیب 3 تا 4 گرام فی لیٹر پانی کا سپرے کریں۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپیری فاس یا فپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔

☆☆☆